# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱۹ جلد [illegible] | لودیانہ ۱۰ جولائی [illegible] | قیمت ۳ پائی


## گروہ نو کے دو سوالوں کے جوابات

[illegible]

سوال اول [illegible]

[illegible]

ہونے کے سبب اپنی تباہی آپ خریدرہے ہیں
اُس جلتی آگ سے محفوظ رہیں جو علاول حقیقی نے
مجھ تو تمکے لئے تیار کر رکھی ہے۔ مگر میری رائے
میں اسکا کل انسداد اُسوقت ہو جو توقت ہے جب کہ
ہرایک شخص اپنےمذہبی احکام کا جن سب کا
مدار نسبت دوسروں کی قریباً یکساں ہی معلوم دیتا ہے
پابند اور اعتقاد ہی عالم اور عامل ہو جاوے اور
دوسروں کو بھی اور اُسکے مفاد کو خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ
کیوں نہو اپنے حاکم حقیقی کے مخالف سمجھکر اُسکو
باعث تحقیر اور ندامت دنیوی بلکہ سبب تباہی و
بربادی جہان آئندہ تصور کرے فقط باقی ہمتہ آئندہ

## درجواب اعتراضات مرزا محمد سعید لندنی

ہمارے نور افشاں کے پرچہ نمبرہ مطبوعہ ۔۔ فروری سنہ حال
میں ایک مضمون دربارہ ممانعت کثرت مناکحت
مندرج ہوا تھا اُس کی تردید میں مرزا موصوف نے
پرچہ نمبر ۱۰ منشور محمدی مطبوعہ ۔ ربیع الاٰخر میں ایک
مضمون تحریر کیا ۔
مضمون مذکور الصدر کے شروع میں مرزا صاحب نے
نسبت پادریصاحبان کلمات ظرافت انگیز اور نسبت ہمارے
الفاظ حقارت آمیز تحریر فرماتے ہیں ۔
خیر یہ کچھ افسوس کی بات نہیں۔ کیونکہ انسان جب متعصب
ہوتا ہے اُسکی عقل سلیم برجا نہیں ہوتی اور ایسی حالت میں
اُسکا کوئی فعل قابل مواخذہ نہیں ہوتا ۔
سب کو معلوم ہے۔ کہ مرزا صاحب مشن کے دیرینہ نمک خوار ہیں
اور منجملہ اجرائے نور افشاں کے پہلے ہی سے مددگار ہیں
عوام کو معلوم ہو کہ ابتدائے اجرا میں مرزا صاحب
کسقدر سعی اور سرگرمی کے ساتھ نور افشاں کی ترقی
کے خواستگار رہے۔ اور مگر بلحاظ اسکے جو مرزا صاحب

اور تعریف گزار۔ مرزا صاحب کی نسبت اب بھی
نور افشاں سے کوئی کلام تا رافشانی کا ظہور
نہیں آیا۔ حیف ہے وہ اسقدر مشتعل ہوتے ایسے
پو خصوصاً یہ کہ پادری صاحب نے انکے پاس بیٹھ کر
کام کرتے تھے) کسی قصور کی عوض میں انکو برطرف
کردیا۔ اور اُسکا عوض مرزا صاحب نے اسطرح ظاہر
فرمایا۔ لیکن یہ امر ایک سنجیدہ مستقل مزاج
آدمی سے نہایت بعید ہے۔ کہ وہ تابع غضب کے
انصاف کو ہاتھ سے چھوڑ دے۔ اور ہاتھ سے
اعتراض غضبانی ایک حالت پر قائم رہے اور اُس
امر کی مذمت کرے جسکی تعریف میں پہلے سہارا رہا تھا۔
مرزا صاحب اگر انصاف کو مدنظر رکھتے اور
تعصب اُنکے دیر حائل نہوتا تو وہ ہرگز ایسے
اعتراض بے بنیاد نہ کرتے اور اسی لئے ہمیں
ارادہ نہ تھا کہ انکا جواب دیا جائے۔ لیکن تاہم
اظہار اُن ضعیفوں کا مناسب سمجھا۔ جو مرزا صاحب
سے وضوح میں آئیں ۔
عبارت نور افشاں۔ میرے قیاس میں جو اشخاص
کثرت مناکحت کے پابند ہیں انکو اگر بندۂ خدا
کی جگہ بندۂ شیطان کہیں تو بیجا ہے ۔
مرزا صاحب۔ بعد شیطان کو خالق سمجھنا اور خدا
کی مخلوق کو اُسکا بندہ قرار دینا کس دین کا طریقہ
ہے حضرت داؤد نے بہت سے تبدیل کئے تھے
جنکو تم نبی جانتے ہو اور زبور کو کتاب سماوی
مانتے ہو۔ (۲) کثرت مناکحت کسی مذہب کی
رو سے منع نہیں۔ مسیح نے جو نکاح نہیں کیا
وہ جدی بات ہے کیونکہ مسیح کی پیدائش قدرت
سے بلا اتصال نطفہ بشری ہوئی تھی۔ لہذا اُنکا
رجولیت کا ہونا مشتبہ ہے۔ اُنھوں نے اگر نکاح نہ کیا

شادی سے منع کیا تو بہتر ہے ۔
جواب معلوم نہیں کہ مرزا صاحب نے بندہ کے معنی
مخلوق کے کہانسے نکالے ہیں اور شیطان کا خالق
ہونا کہانسے استنباط کیا ہے۔ ہمنے تو شیطانکو
خالق نہیں کہا۔ فقط اسقدر کہا ہے کہ جو شخص کثرت
مناکحت کرے۔ وہ بندۂ شیطان کہا جاسکتا ہے
کیونکہ ہماری رائے میں کثرت مناکحت خدا کی مرضی
کے خلاف ہے جو شخص خدا کی مرضی کے خلاف کرتا ہے
وہ شیطان کی مرضی پر چلتا ہے۔ اور جو شیطان
کی مرضی پر چلتا ہے تو وہ گویا اُسکا بندہ اور فرمانبردار
ہے۔ اور ان معنوں میں بندہ کا لفظ بہت جگہ مستعمل ہوا
ہے۔ اور اسکو خدا کے سوا اور کیطرف بھی منسوب
دیکھا گیا ہے ۔

| | |
|---|---|
| حافظ | بندۂ شاہ شمائیم و ثناگوی شما |
| سعدی | بندۂ بارگاہ سلطانیم |
| خسرو | بندہ ہوں نگاہ میں محبت الٰہی |

(۲) حضرت داؤد نے جو کثرت مناکحت کی اس سے یہ
ثابت نہیں ہوتا کہ اُنکے اس فعل سے کثرت مناکحت
جائز ہے۔ کیونکہ حضرت داؤد بیگناہ تصور نہیں کئے
جاتے۔ بیشک وہ بشر تھے اگر بتقاضائے بشریت
اُنسے لغزش ہوئی تو کچھ عجب نہیں۔ جیسا کہ آپ
توراۃ سے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ کہ اس سے بھی سخت
فعل اُنسے ظہور پایا اور زبور میں کہیں مناکحت
یا کثرت مناکحت کا ذکر نہیں۔ نا معلوم کہ مرزا صاحب نے زبور کا
حوالہ کہانسے دیا۔ باقی ہفتہ آئندہ ۔

## اخبارات ملکی و ولایتی

جاپانی جہاز جو گولیس جاپانی جہاز جیب شیرج ماریبند
میں چلتا ایک چٹان سے ٹکر لگی دو سو آدمی جو سوار
تھے جن میں سے ۱۵۔ ڈوب گئے ۔

ایڈیٹر امیو بلیدر رہو ائین مریکی قومی کو ملک کرین مسٹر کالنس کی نوجوان لڑکی نے اسکول میں [illegible] کی کہ انکو ایسے شخص سے جو شراب پیتا ہو کوئی شادی [illegible] جاپان [illegible] کہ گھروں [illegible] کو ذریعے [illegible] سے نجات ملتی ہے کر واپس آجاتیں فقط

**اژدہا ہائے عجیب** مقام پوروکو ایک ہندوستانی ریاست تین چار پہاڑیوں کے نشیب میں واقع ہے وہاں دو پہاڑ میں بہت نالے بہتے ہیں بعض دروں میں خوفناک اژدہے ہوتے ہیں ان دنوں ایک اژدہا کہ بیس فٹ لمبا تھا ادھر ایک عورت میوہ کے جاتی تھی اس پر حملہ کیا عورت ڈر کر پانی میں گر اور پھر اس کی [illegible] گر پڑا اژدہا پیچھے دوڑ کر لپٹ گیا اور کمر ایک جگہ کاٹنے کے بعد نکل گیا عورت چلاتی اور واویلا کرتی ہوئی شہر کو بھاگی جہاں [illegible] مگر صاحب جانسٹن صاحب [illegible] صاحب کے موقع پر گئے اور دس سات گولیاں چلائیں مگر [illegible] گولی اژدہا مذکورہ کے سر میں لگی جس سے وہ فوراً مرگیا قبل ازیں ایک صاحب پر بھی حملہ کیا تھا لیکن وہ بھاگ گیا +

[illegible] جنرل کانین سے قلعہ [illegible] کا [illegible] کے بائیں کنارہ پر واقع ہے محاصرہ کیا فوج دشمن پھر بھاگ گئی +

کلکتہ [illegible] کالج کے چند طلبا نے سلطنت کے برخلاف سخت سرکشی کی جسپر جناب لفٹننٹ گورنر بہادر بنگال نے دو طلبا کو کالج سے خارج فرمایا اور چار کو تا اختتام سال حال [illegible] اور باقیوں پر جرمانہ فرمایا معلوم ہوتا ہے کہ ان سزا یافتہ طلبا کے نام صاحب رجسٹرار یونیورسٹی کی خدمت میں بھی بھیجے گئے تاکہ کسی دوسرے [illegible] یونیورسٹی میں داخل نہ ہو جاویں +

## سرحدی خبریں

ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے خبر ہے کہ [illegible] حسب الحکم [illegible]

[illegible] کے آج کل کابل کو گئی ہے [illegible] کو حاجی [illegible] کتاب [illegible] کی [illegible] کر [illegible] اپنے [illegible] لگایا تھا [illegible] مذکور ایک [illegible] ہوئی [illegible] [illegible] کے چند آدمیوں نے [illegible] ہے جو [illegible] کو [illegible] خان کے کام کر رہا تھا [illegible] فرقہ مذکور کے لوگ کے پاس پیغام صلح بھیجا کہ [illegible] [illegible] اور [illegible] عبد اللہ خان کے کوہ سفید [illegible] توری کے پاس چلے گئے +

[illegible] عبد الطیف خان نے امیر صاحب اور سردار محمد خان [illegible] کیلئے درخواست کی ہے اس لئے کہ انکے پاس [illegible] جنگی پیادگان [illegible] قوم میں کو ہم بھی [illegible] کرتا ہے کہ اگر فرقہ [illegible] کی خیل متفق ہو کر جنگ کریں [illegible] تو ہمارا نقصان کیا جائیگا اور غالب ہے کہ فرقہ حاجی [illegible] متفق بھی ان سے جا ملینگے اور کوہ ہاتھ سے جاتا رہیگا +

امیر کابل نے اس خبر کے سنتے ہی سردار [illegible] محمد خان کو [illegible] پیادگان وہ رسالہ [illegible] توپخانہ کے [illegible] حکم دیا کہ [illegible] عبد اللہ جان [illegible] جاتے تب تک لڑائی بند نہ کی جاوے [illegible] کابل [illegible] ایک قافلہ سوداگروں کا خراسان کو جاتا تھا [illegible] مقام [illegible] پہنچے رات کے وقت چار سو [illegible] اور عبد الرحمن خیل نے [illegible] حملہ کیا اس لئے کہ قافلہ کے لوگ مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے تھے انھوں نے تمام اپنا مال و اسباب دشمنوں کے حوالہ کر دیا اور جا کر کابل کے ملک [illegible] خان پاس فریاد کرکے [illegible] ہوئے + کار [illegible] شاہ [illegible] کہ [illegible] شاہ [illegible] کان فرقہ کا کابل نے جو ایک [illegible] اپنے [illegible] کو [illegible] روپیہ کے کہ شاہ کا شتی [illegible] خدمت میں بھیجا ہے کہ شاہ نے اپنی دختر کی شادی کا [illegible]

کیا ہے شاہ موصوف نے اس [illegible] کے [illegible] بیت [illegible] پھر اسے انکے وطن میں واپس بھیجدیا [illegible] + [illegible] کابل نے امیر پاس جا کر شکایت کی کہ سپاہ کو تنخواہ [illegible] نہیں ملتی اور باشندگان کابل اور اقوام گرد و نواح پر ظلم [illegible] اور [illegible] سپاہ میں بھرتی کئے جاتے ہیں [illegible] یہ شکایت [illegible] کہ آئندہ کو ان [illegible] کیا جائیگا ○

## اشتہار

[illegible] خوشنویس مطبع [illegible] لودیانہ میں [illegible] بابو [illegible] مطلوب ہیں جس شخص کو منظور ہو [illegible] [illegible] مطبع [illegible] حاضر ہو وے +

لودیانہ [illegible] میں چند مدت سے خوشنویس تھے [illegible] نے [illegible] فرائض اپنے سے پہلو تہی اختیار کی [illegible] مطبع [illegible] [illegible] تنخواہ [illegible] کے بنام منشی نظام الدین صاحب مہتمم مطبع کے عدالت خفیفہ میں دربارہ [illegible] تنخواہ کے نالش کردی غلام محمد نے [illegible] کی بابت تنخواہ [illegible] کی بابت [illegible] صاحب جج عدالت خفیفہ نے [illegible] گواہان و ثبوت کامل کے جانب منشی نظام الدین صاحب سے دو مقدمات کو خارج فرمایا ○

## انتخاب تار برقی

[illegible] شاہ فارس [illegible] جانب فارس [illegible] [illegible] فارس [illegible] [illegible] [illegible] انھوں [illegible] +

[illegible]

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|
| ۵ | ۵ | ۵ | ۳ |

## شفاعت کے بیان میں

خدا کے ساتھ میل کسطرح ہو یہ ایک سوال قابل غور ہے قرآن میں اسکا ایک جواب صاف ظاہر ہے دیکھو سورہ بقر رکوع ۲۴ واحسنوا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یعنے نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو اور پھر سورہ مائدہ رکوع ۱۰ نجات جو شخص بادمی ہیں بموجب ظاہر مَنْ آمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ یعنے اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے نہیں ہے خوف اوپر ان کے۔ بموجب اسکے ہر کوئی نیک عمل اور خدا اور دن آخری کے ماننے سے نجات حاصل ہوگی لیکن ہم بلاعذر کرتے ہیں کہ یہ طرز نجات کی جو خود بخود نیک اور قابل تسلیم ہے [illegible] شامل ہے کہ [illegible] پیدائش سے گنہگار ہوں سے [illegible] ہو نہیں ہوسکتا۔ ظاہر ہے کہ [illegible] شریعت [illegible] تمام [illegible] راست [illegible] کا تو فرض ہے کہ وہ شریعت کے کل احکام کو پورا کرے سوائے [illegible] کی [illegible] میں ظاہر ہے کہ کوئی [illegible] شریعت کے [illegible] سے [illegible] نہیں [illegible] اور کیوں [illegible] [illegible] شریعت کے [illegible] نہیں [illegible] [illegible] کہ انسان نیکی سے نجات پائیگا عام [illegible] میں بیٹھے ہیں کہ [illegible] لیاقت کے جو بسبب [illegible] ہم ان پاک حکموں کو عمل میں نہیں لاسکتے اس سبب سے [illegible] شفاعت کنندہ کا اپنے تئیں محتاج بتاتے ہیں چنانچہ اہل اسلام [illegible] صاحب کو شفیع مانتے ہیں اور عیسائی مسیح یسوع کو [illegible] کہ ہمکو شفیع کی بڑی ضرورت ہے [illegible] شفیع ہو [illegible] ہیں۔ تو سوال پیدا ہے [illegible] کہ شفاعت کنندہ کی کیا خاص [illegible] ہونی چاہئے۔ جواب یہ ہے کہ وہ خود خاص ہو [illegible] [illegible] ہو۔ [illegible] کہ جبتک [illegible] کیا جائیگا اور اسکے دو دوست ہوں یعنے [illegible] سرکار میں جاکر سفارش کرے تو ظاہر ہے کہ اسکی سفارش منظور ہوگی کیونکہ سفارش منظور کرنیکے لئے جو ضرور ہو [illegible] پھر ایک طرف سے [illegible] ادا کرکے سرکار میں اسکی رہائی کی درخواست کرے تو بیشک اسکی درخواست منظور ہوگی کیونکہ یہ درخواست منظوری کے لائق ہوگا۔ اگر کسی باعث سے سرکار معروف زیلکو رہا کرے اور بھرکے۔ وہ بھی نے یسوع کو یہ نہایت بےانصافی ہوگی پس ہم جانیگے کہ کوئی ایسا شفیع چاہیئے کہ جو شفاعت کرنے کو تیار ہو کہ ہم سبھوں کا قرضہ بھی ادا کر دیا ہو اگر غیر دانے قرضہ کے اسکو شفاعت کی لیاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور دوسرے جنہیں نہیں سنا کہ سوا خداوند مسیح کے کسی اور نے ہماری رہائی کے واسطے فدیہ دیا ہو۔ دین ہنود کے بموجب تو اکثر بت پوجے ہوئے اور لیکھ [illegible] کر گئے پر یہ ہو تا کہ کسی نے نہیں پایا جاتا کہ انہیں سے کسی نے فدیہ دیکر خدا سے ہمارا میل کرادیا ہو اور محمد صاحب کے حق میں یہ دعوی صادق [illegible] ہو سکتا ہے کہ وہ تو خود یہ جانتے کہ نیکو نے تھے لیکن خداوند مسیح نے [illegible] ہمیں کیا جو کہ [illegible] کیا [illegible] سچا نکلا۔ پس [illegible] ہو [illegible] ہیں پس خدا کے ساتھ میل کسیطرح سے ہو [illegible] مسیح عیسیٰ کے وسیلے سے کیونکہ اس نے ہمارا قرض ادا کیا اور وہ اس بنیاد پر شفاعت کی لیاقت رکھتا ہے کیونکہ وہ دوست اور خاص اور ضمانت اور شفیع ہو اور اسکی شفاعت سے خدا تعالیٰ کل خلقت کا منصف کبھی انکار نہ کریگا ۞

## غزل من تصنیف تمنا ساکن سکندر آباد

جس نے دس حکموں کو جہاں اسکے زمانا ہوگا
وقت انصاف کے کیا اُس کو بچانا ہوگا

سب گناہوں سے بری ہو کے خوشی سے سب کا
میرے عیسیٰ کی حضوری میں ٹھکانا ہوگا

گر ہے فضل ہی شامل ہو مسیحوں میں فزوں
ورنہ کہتا نے کا آخر کو زمانہ ہو گا

جو مسیح میں ہیں وہ سب ہونگے خوشی سے خوش دل
ہی گنہگار تمہارا تو ٹھکانا ہوگا

میں بھی حاضر ہوں پر گمراہ [illegible]
[illegible] نگ دوزخ سے مسیح یہ تو بچاتا ہوگا
خوش ہوں کہتا ہوں مسیح ہمکا بچانے والا
گر نہ ظاہر میں تمنا نے رہا نا ہوگا

## گندی باتوں کا بیان

نہیں اب یہی جنہیں ہمارے ہیں یہ بیاں
کہیں گندی باتیں وہ دن ہو نہاں
وہ بازار کوچہ میں گھر میں سدا
جو ہو وہ پیشہ میں ہیں معاملہ
مصیبت میں ہر وقت ہو مبتلا
وہ آئے والد کا ہی ہو یہ ڈھنگ
وہ ہر وقت ورد کو ہیں اشعار
نہیں اپنے گھر میں ہو وہ مستقل جنگ
اگر علم میں لکھے ہوں نیک نہ
دیکھی یہ انکا بڑا پیارا ہے
کہ شدہ ماہ کا لڑکا او جہاں کر
کریں دیکھ لڑکو کیا ماں وہ
تحق نیک ہو وہ لاو وہ زر

کریں گندی باتو نہ کیا باپیاں
یہی ذکر وہ ان کا ہی صبح و شام
انہیں گندی باتوں کا وہ ہو کیا
جنہیں گندی باتیں کریں [illegible]
خدا اکو ہیں علم آتیں ہو ہیں
کریگا شمار بیں ماں باپ کا [illegible]
وہ پھر گالیاں بکے ہیں بے شمار
تو فوراً نہ سے بگڑے [illegible]
وہ لڑکوں کو سکھیں گندی [illegible]
بحر وہ گالیاں لڑکا ہوشیار
تو علم ہو کے دشنام دین [illegible]
سکے پر تہذیب اخلاق وہ
کر دگندی باتوں [illegible]

## رسید زر

| | |
|---|---|
| پادری جے کلی صاحب سکندرآباد | [illegible] |
| میاں بخش محمد صاحب خلف رشید میاں غلام جیلانی صاحب دیوبند کھوتیلہ | [illegible] |
| نظیر سید زین العابدین صاحب لیڈیچیف کورٹ پنجاب | [illegible] |
| بابو دیپت رام صاحب ہیڈ چیف کورٹ پنجاب | [illegible] |
| جی ایس منبول صاحب | [illegible] |
| پنڈت میاں پیج ناراین خلف پنڈت موتی لعل صاحب | [illegible] |
| بابو ایر چند صاحب ہیڈ کلرک کچہری ضلع جالندھر | [illegible] |
| میاں سید محمد شاہ صاحب رئیس جالندھر | [illegible] |
| رکن الدین عیسائی سکریری وبدہ | [illegible] |

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ای ویری صاحب چھاپا گیا